سوال

(118)اقامہا اللہ وادامہا کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مکبر قد قامت الصلوۃ کہتا ہے تو اس وقت اقامہا اللہ وادامہا کہنا صحیح حدیث سے ثابت ہے ؟ (تنویر احمد، چشتیاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ الفاظ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں (ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب ما یقول اذا سمع الاقامۃ) میں مروی روایت صحیح نہیں اس کی سند میں شہر بن حوشب سے بیان کرنے والا راوی مجہول ہے ۔ البتہ اقامت کا جواب دیتے وقت وہی کلمات کہیں جو مکبر کہتا ہے کیونکہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول) (ابوداؤد:523)

"جب تم موذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے ۔"

اور عمر رضی اللہ عنہ کی صحیح مسلم والی حدیث میں حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کے وقت لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہنا ثابت ہے ۔

لہذا ان کلمات کے علاوہ باقی کلمات اسی طرح کہیں جس طرح موذن کہتا ہے اور بخاری شریف کی ایک حدیث میں اقامت کو بھی ندا یعنی اذان ہی کہا گیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ:163